تفریح الخاطر
فی
مناقب الشیخ سیدنا عبد القادر رضی اللہ عنہ
مصنف:
سید عبد القادر اربلی رحمۃ اللہ علیہ
مترجم
مولانا محمد عبد الاحد قادری
قادری رضوی کتب خانہ: لاہور

مصنف:

سید عبد القادر اربلی رحمۃ اللہ علیہ

مترجم مولانا محمد عبد الاحد قادری

قادری رضوی کتب خانہ

اشاعت نمبر 15

نام کتاب ——— تفریح الخاطر فی مناقب
سیدنا شیخ عبدالقادر رضی اللہ عنہ

مصنف ——— فضیلۃ الشیخ عبدالقادر
بن محی الدین اربلی رضی اللہ عنہ

مترجم ——— مولانا محمد عبدالاحد قادری

مقدمہ ——— ملک محمد محبوب الرسول قادری

کمپوزنگ ——— عزیز کمپوزنگ سنٹر دربار مارکیٹ لاہور

تحریک ——— چوہدری محمد ممتاز احمد قادری

ناشر ——— چوہدری عبدالمجید قادری

قیمت ——— =/66 روپے

ملنے کے پتے

☆ مکتبہ نبویہ گنج بخش روڈ لاہور
☆ مکتبہ جمال کرم مرکز الاویس دربار مارکیٹ لاہور
☆ شبیر برادرز اُردو بازار لاہور
☆ اسلامی کتب خانہ اُردو بازار لاہور
☆ الریاض پبلشرز اُردو بازار لاہور
☆ روحانی پبلشرز گنج بخش روڈ دربار مارکیٹ لاہور

قادری رضوی کتب خانہ گنج بخش روڈ لاہور

ان سے چھین لی۔ تو تمام روحیں نکل کر اپنے اپنے جسموں میں چلی گئیں ملک الموت نے بارگاہ رب العزت میں شکایت کی اور عرض کیا۔ مولیٰ کریم تو جانتا ہے جو میرے اور عبدالقادر کے درمیان تکرار ہوئی کہ اس نے آج مجھ سے تمام ازواح جو قبض کی تھیں چھین لی ہیں۔ تو اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا اے ملک الموت بیشک عبدالقادر میرا محبوب ہے۔ تو نے اس کے خادم کی روح کو واپس کیوں نہ کیا۔ اگر ایک روح واپس کر دیتے تو اتنی روحیں اپنے ہاتھ سے دیتے نہ پریشان ہوتے۔

اَلْمُنْقَبَةُ الثَّامِنَةُ (۸)

لڑکی کا لڑکا بن جانا

راوی کا بیان ہے کہ میں نے شیخ داوٗد قادری شیر کبیر سے سنا ہے فرماتے ہیں کہ ایک شخص سیدنا غوث اعظم رحمۃ اللہ علیہ کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا کہ یہ بلند دروازہ حاجات کا قبلہ اور بے پناہوں کی پناہ گاہ ہے۔ بیشک میں اس کی طرف التجاء کرتا ہوں اور ایک فرزند ارجمند کی خواہش رکھتا ہوں۔ سیدنا غوث اعظم رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا میں نے تیرے لئے اللہ رب العزت کی بارگاہ میں دعا کی ہے تو جو چاہتا ہے۔ اللہ تعالیٰ عطا کریگا۔ یہ سن کر وہ شخص ہر روز آپ کی خدمت میں حاضر ہوتا۔ اللہ تعالیٰ کے حکم سے اس کے ہاں لڑکی پیدا ہوئی تو لڑکی کو آپ کی خدمت میں لایا اور عرض کیا حضور آپ نے فرمایا تھا کہ لڑکا پیدا ہوگا اور یہ لڑکی ہے تو سیدنا غوث اعظم رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا کہ کپڑے میں لپیٹ کر گھر لے جاؤ اور دیکھو پردہ غیب سے کیا ظاہر

ہوتا ہے تو وہ شخص لڑکی کو کپڑے میں لپیٹ کر گھر لے گیا گھر جا کر دیکھا تو وہ اللہ تعالیٰ کی قدرت سے لڑکا تھا۔

اَلْمُنْقَبَةُ التَّاسِعَةُ (۹)

مرید اور عقیدت مند ہر طرح کے عذاب سے محفوظ

میاں عظمت اللہ بن قاضی عماد بن میاں نظام محمد بن شاہ بن محمد بن قدوہ العلماء والعارفین وجیہہ الحق والدین علوی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں۔ شہر برہان پور میں ایک دولت مند آگ کی پوجا کرنے والا رہتا تھا جس کا گھر ہمارے گھر کے قریب تھا۔ مگر وہ ہندو آتش پرست سیدنا غوث اعظم رحمۃ اللہ علیہ کا عقیدت مند تھا اور اپنے آپ کو سرکار غوث پاک کا مرید کہتا تھا۔ اور ہر سال قسم قسم کے کھانے پکا کر علماء وفقراء کو کھلاتا تھا اور شعلوں سے محفل کو روشن کرتا اور محفل کو طرح طرح کی زیب و زینت سے آراستہ کرتا اور خوشبو سے مزین و معطر کرتا یہ سب کچھ آپ کی محبت کی وجہ سے کرتا تھا۔ جب وہ ہندو آتش پرست فوت ہوا تو ہندوؤں نے مرگھٹ میں بہت لکڑیاں جمع کر کے ان پر گھی ڈال کر اس کی لاش کو لکڑیوں میں رکھ دیا اور آگ لگا دی لیکن اللہ کی قدرت اس شخص کا ایک بال بھی نہ جلا۔ ہندو یہ دیکھ کر طرح طرح کے مشورے کرنے لگے۔ آخرکار اس بات پر سب کا اتفاق ہوا کہ اس کو پانی میں بہا دیا جائے۔ تو جب اس کو پانی میں ڈال دیا گیا تو سیدنا غوث اعظم رحمۃ اللہ علیہ نے ایک بزرگ کو خواب میں ارشاد فرمایا کہ فلاں ہندو میرا روحانی فرزند ہے۔ جس کا نام مردان خدا کے نزدیک سعد اللہ ہے اس کو